

کتاب دانی ایل — ایک سو بیالیس نمبر

تشکیل شبیه وحش: ایک نبوتی سفر آشکار ہوتا ہوا

Jeff Pippenger

2024-03-17

آزمون بزرگ برای قوم خدا که باید پیش از مہر شدن از آن بگذرند، شکل گیری تصویر وحش است. این شکل گیری از ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱ تا قانون یکشنبه در ایالات متحده به وقوع می پیوندد. آن دوره نبوی، زمان مہر شدن یکصد و چهل و چهار ہزار نفر را باز می نمایاند، و نیز دورہ ای را کہ در آن ہر رؤیای کتاب مقدسی بہ کمال تحقق خود می رسد. در آن دورہ، شاخ حقیقی پروتستان پالودہ خواہد شد و تا ابد تصویر مسیح را بازتاب خواہد داد، زیرا مسیح یک پروتستان است.

«مسیح یک پروتستان بود. او بر ضد عبادت صوری قوم یہود احتجاج کرد؛ همانان کہ مشورت خدا را دوبارہ خود رد کردند. او بہ ایشان گفت کہ احکام انسان را بہ جای تعالیم دینی تعلیم می دہند، و این کہ مدعیان و ریاکاران اند. همچون قبور سفیدکاری شدہ، از بیرون زیبا بودند، اما از درون آکنده از ناپاکی و فساد. مصلحان بہ مسیح و رسولان باز می گردند. آنان از دینی مبتنی بر ظواہر و تشریفات بیرون آمدند و خود را از آن جدا ساختند. لوثر و پیروانش دین اصلاح شدہ را ابداع نکردند. آنان تنها آن را همان گونه کہ بہ وسیلہ مسیح و رسولان عرضه شدہ بود پذیرفتند. کتاب مقدس بہ ما بہ عنوان راهنمایی کافی ارائہ شدہ است؛ اما پاپ و کارگزارانش آن را از مردم دور می سازند، گویی کہ لعنتی است، زیرا ادعای ایشان را برملا می سازد و بت پرستی شان را توبیخ می کند.»
1. Review and Herald، ژوئن ۱۸۸۶.

در زمان مہرگذاری، شاخ پروتستان پاک و پالودہ می گردد. در همان دورہ زمانی، شاخ جمهوری خواہ مرتد با پروتستان های مرتد متحد می شود، و بدین سان شاخی از قدرت را پدید می آورد کہ آمیزہ ای از کلیسا و دولت است. آنگاہ دو شاخ وحش زمین، تصویر وحش و تصویر مسیح ہستند. شاخ ارتداد، رابطہ دوگانہ یک کلیسای فاسد با یک دولت فاسد است، و شاخ پارسایی، رابطہ دوگانہ الوہیت با انسانیت است.

پس از آن، صورت وحش در جہان شکل می گیرد، و آن وحشی دوگانہ است کہ بہ وسیلہ یک دولت (سازمان ملل متحد) نمایانده می شود؛ دولتی کہ پروتستانتیسزم مرتد وحش زمین را بہ عنوان سر پیشوای خود از میان دہ سر پذیرفتہ است. بر آن وحش، آن زن کہ مادر فاحشہ ہاست، بر وحش دہ پادشاہ سلطنت می کند. وحشی کہ او بر آن سوار است، آمیزہ ای از کلیسا و دولت است، چنان کہ در زناي روحانی محارم آمیز ہیرودیس با سالومہ، دختر ہیرودیا، بہ تصویر کشیدہ شدہ است. و رابطہ میان آن زنی کہ بر وحش سلطنت می کند نیز آمیزہ ای از کلیسا و دولت است، بہ طوریکہ رابطہ نامشروع فاحشہ روم با پادشاہانی کہ وحش جہانی را تشکیل می دہند، نمایانگر سازمان ملل متحد است. در صورت وحشی کہ بر سراسر جہان تحمیل می شود، ہر امتی درگیر خواہد بود؛ ہمہ قدرت های فاسد شدہ با یکدیگر متحد خواہند شد.

«مکاشفہ 17:13-14 نقل شد. «اینان یک رأی دارند.» پیوندی ہمگانی از اتحاد برقرار خواہد شد، ہمہنگی ای عظیم، اتحادیہ ای از نیروہای شیطان. «و قدرت و توانایی خود را بہ وحش خواہند داد.» بدین سان همان قدرت خودکامہ و ستمگر بر ضد آزادی دینی، آزادی پرستش خدا مطابق با حکم وجدان، آشکار می شود؛ همان گونه کہ پایت در گذشتہ آن را آشکار ساخت، ہنگامی کہ کسانی را کہ جرئت می کردند از ہمرنگ شدن با آیین ها و تشریفات مذہبی رومی گرای سر باز زنند، مورد آزار و جفا قرار می داد.»

»درِ نبردی کہ در ایام آخر باید بہ انجام رسد، تمامی نیروهای فاسدی کہ از وفاداری بہ شریعتِ یہوہ ارتداد ورزیدہ اند، در مخالفت با قوم خدا متحد خواہند شد۔ در این نبرد، سبتِ فرمانِ چہارم موضوعِ بزرگِ موردِ منازعہ خواہد بود؛ زیرا در فرمانِ سبت، آن شریعت‌گذارِ عظیم، خویشتن را بہ عنوانِ آفرینندہٗ آسمان‌ها و زمین معرفی می‌کند۔» The Seventh-day Adventist Bible Commentary, volume 8, 983

یہ حقیقت کہ درندے کی عالمگیر شبیہ سے وابستہ بغاوت ”ہمہ گیر“ ہے، اور ”ان تمام فاسد قوتوں کی نمائندگی کرتی ہے جنہوں نے یہوواہ کی شریعت کی وفاداری سے ارتداد کیا ہے،“ اس امر کی نشان دہی کرتی ہے کہ ریاستہائے متحدہ کے اندر درندے کی شبیہ کی تشکیل اُن تمام فاسد قوتوں کے اتحاد کی معرفت ہے جنہوں نے ارتداد کیا ہے۔ ریاستہائے متحدہ کے پروٹسٹنٹ اُس وقت مرتد ہوئے جب انہوں نے 1844 میں پہلے فرشتے کے پیغام کو رد کر دیا، اور لاودیکیائی ایڈونٹ ازم 1863 میں مرتد ہوا۔ مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور لاودیکیائی ایڈونٹ ازم، جھوٹے نبی کے فریب میں آ کر اپنی مملکت کا نصف چھوڑ دینے والی ریپبلکنیت کے سینگ کے اندر موجود سیاسی جماعتوں کے ساتھ، ایک ”رشتہٗ اتحاد“ قائم کریں گے۔

با تصویرِ جہانی وحش، این نبی کاذب است کہ زمین را می‌فریبد۔ در تصویرِ وحش درونِ ایالات متحدہ نیز، اُن نبی کاذبی کہ اُن «ائتلافِ» نامقدس، اما متحدِ «قوای شیطان» را پدید می‌آورد، باید ہمچنین «نبی کاذب» باشد۔ تصویرِ جہانی وحش دوگانہ است، اما در عین حال اتحادی سہ گانہ نیز ہست۔ اُن اتحادِ سہ گانہ اژدہا، وحش، و نبی کاذب، جہان را بہ سوی آرماگدون رھبری می‌کند۔ در تصویرِ وحش کہ نخست در درونِ ایالات متحدہ شکل می‌گیرد، باید اتحادی سہ گانہ وجود داشتہ باشد کہ در عین حال وحشی دوگانہ نیز ہست۔ در ہر دو تصویرِ وحش، ماہیتِ دوگانہ عبارت است از ترکیبِ کلیسا و دولت، با این کہ کلیسا زمامِ این رابطہ را در دست دارد۔

اتحادِ سہ گانہ باید در ہر دو تصویرِ وحش نمایانہ شود، اما در کتابِ مکاشفہ دو تجلّی از اژدہا، وحش و نبی کاذب وجود دارد۔ ساختارِ سہ گانہ تصویرِ جہانی وحش بہ وسیلہٗ روح‌گرایی (اژدہا)، کاتولیسیم (وحش) و پروتستانٹیسیم مرتد (نبی کاذب) نمایانہ می‌شود۔ ہر یک از اُن سہ، نہ تنہا عنصری دینی دارند (روح‌گرایی، کاتولیسیم و پروتستانٹیسیم مرتد)، بلکہ عنصری سیاسی نیز دارند۔ اژدہا (سوسیالیسم در اشکالِ گوناگون اُن)، وحش (یک سلطنت) و نبی کاذب (با جمہوری آغاز می‌شود و با دموکراسی پایان می‌یابد)۔

ہغہ درِ گونی اتحادِ چپ پہ متحدہ ایالاتو کپ سرہ راتِ ولہ پری، د دروغجن نبی لہ خوا پہ زور سرہ یوځای کپری (غولول کپری)، لکہ ځن گہ چپ د حیوان نړیوال ان ځور ہم ہمداسپ یوځای کپری۔ د مکاشفہ پہ کتاب کپ یو بل درِ گونی اتحاد ہم شتہ چپ د ہغو دریو مرتدو قدرتونو لہ لارې پېژندل کپری چپ لہ بپتلپ کندې څخہ راخېژي۔ کاتولیکیزم پہ اوولسم فصل کپ لہ بپتلپ کندې څخہ راخېژي، او دا د ہغہ درِ گونی اتحاد حیوان دی چپ لہ بپتلپ کندې څخہ راوتلی دی۔

آن وحش کہ دیدی، بود و نیست؛ و از ہاویہ برخواہد آمد و بہ ہلاکت خواہد رفت؛ و ساکنان زمین، آنان کہ نام‌ہایشان از بنیادِ عالم در دفترِ حیاتِ نوشتہ نشدہ است، چون اُن وحش را بنگرند کہ بود و نیست و با این حال ہست، در شگفت خواہند شد۔ مکاشفہ 17:8

قدرتِ اژدہایی الحاد در فصلِ یازدہم از ہاویہ برمی‌خیزد۔

اور جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکیں گے تو وہ درندہ جو اتہاہ گڑھے میں سے نکلتا ہے، اُن کے خلاف جنگ کرے گا، اور اُن پر غالب آئے گا، اور انہیں قتل کر ڈالے گا۔ مکاشفہ 11:7۔

نبی کاذبِ اسلام بابِ نو میں ہاویہٗ ہے تہ سے برمی‌خیزد۔

اور پانچویں فرشتے نے نرسنگا پھونکا، اور میں نے ایک ستارہ آسمان سے زمین پر گرتا ہوا دیکھا؛ اور اسے اتھاہ گڑھے کی کنجی دی گئی۔ اور اس نے اتھاہ گڑھا کھولا؛ اور گڑھے سے ایک بڑے بھٹے کے دھوئیں کی مانند دھواں اٹھا؛ اور گڑھے کے دھوئیں کے سبب سورج اور ہوا تاریک ہو گئے۔ اور اس دھوئیں میں سے ٹڈیاں زمین پر نکل آئیں؛ اور انہیں اختیار دیا گیا، جیسا کہ زمین کے بچھوؤں کو اختیار حاصل ہوتا ہے۔ مکاشفہ 9:1-3۔

ستارہ ای کہ از آسمان فرو افتاد و ہاویہ بی پایان را گشود، همان نبی کاذب، محمد، بود؛ و چون آن ہاویہ را گشود، جنگاوران اسلام را کہ بہ صورت «ملخھا» نمادپردازی شدہ اند، وارد روایت نبوی ایام آخر ساخت۔ اتحادِ سہ گانہٗ ہاویہٗ بی پایان مشتمل است بر اژدہا (الحاد)، و وحش (کاتولیسیم)، و نبی کاذب (اسلام)۔ در تصویر جہانی وحش، نبی کاذب همان پروتستانتیسیم مرتد است۔ آن نبی کاذب تمام جہان را می فریبد، بہ واسطہٗ رقص فریبندہٗ سالومہ، یا رقص انبیای بعل بر کوہ کرمل۔ در مکاشفہ، باب سیزدہم، جہان را از طریق معجزاتی کہ در حضور وحش بہ جا می آورد، می فریبد۔ آن بازنمایی ہای نمادین فریب، مبین نیروی باج گیری اقتصادی و اقتدار نظامی اند۔

اور وہ بڑے بڑے عجائب کرتا ہے، یہاں تک کہ آدمیوں کے سامنے آسمان سے زمین پر آگ نازل کر دکھاتا ہے۔ اور ان معجزوں کے وسیلہ سے، جو اُسے حیوان کے سامنے کرنے کا اختیار دیا گیا تھا، وہ زمین کے رینے والوں کو فریب دیتا ہے، اور زمین کے رینے والوں سے کہتا ہے کہ اُس حیوان کے لیے ایک مورت بنائیں، جیسے تلوار کا زخم لگا تھا اور پھر بھی زندہ رہا۔ اور اُسے یہ اختیار دیا گیا کہ حیوان کی مورت میں جان ڈال دے، تاکہ حیوان کی مورت بولے بھی، اور یہ بھی کرائے کہ جتنے لوگ حیوان کی مورت کی پرستش نہ کریں وہ قتل کیے جائیں۔ اور وہ سب کو، چھوٹے اور بڑے، دولت مند اور غریب، آزاد اور غلام، اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ وہ اپنے دینے ہاتھ پر یا اپنی پیشانی پر ایک نشان لے لیں؛ اور یہ کہ کوئی شخص خرید و فروخت نہ کر سکے، سوائے اُس کے جس کے پاس وہ نشان، یا حیوان کا نام، یا اُس کے نام کا عدد ہو۔ مکاشفہ 13:13-17۔

فریب و معجزاتی کہ با نبی کاذب مرتبط اند، در واقع نمایانگر نیرویی ہستند کہ از راہ اقتصاد پدید می آید («تا ہیچ کس نتواند خرید و فروش کند») و نیز قدرت نظامی («باید کشتہ شود»)۔ نبی کاذب اسلام در کتاب مقدس، بیانگر عملکرد اسلام در برانگیختن خشم و گرفتار ساختن امت ہاست۔ آنان کار برانگیختن خشم و گرفتار ساختن را از طریق جنگ بہ انجام می رسانند، و کتاب مقدس مشخص می سازد کہ جنگ ایشان نیز بہ نوبہٗ خود فاجعہ ای اقتصادی بہ بار می آورد۔ جنگ اسلام و پیامدہای اقتصادی ناشی از آن، همان مسئلہ ای است کہ در ایالات متحدہ «ہمہ قوای فاسدی را کہ از وفاداری بہ شریعت یہوہ مرتد شدہ اند» با یکدیگر متحد می سازد۔

بر صلیب، صدوقیان و فریسیان بہ طور کامل «از وفاداری بہ شریعت یہوہ مرتد شدند»، زیرا برای مصلوب ساختن شاخ حقیقی پروتستان با یکدیگر متحد شدند۔ آنان در رد مسیح، براباس را برگزیدند، کہ نمایندہٗ مسیحی دروغین است۔ «بار» بہ معنای پسر است، و «ابا» بہ معنای پدر۔ براباس بہ معنای «پسر پدر» است۔ مسیح بزرگترین ہمہ انبیا بود، و براباس نمادی از نبی کاذب بود۔

در زمان مہرگذاری صد و چہل و چہار ہزار، دو شاخ وحش زمین بہ نقطہٗ آخرین ظہور نبوی خود می رسند۔ یکی نمایانگر صورت مسیح است و دیگری صورت وحش۔ در تاریخی کہ این دو شاخ خود را ظاہر می سازند، پروتستانتیسیم مرتد سفر خود را بہ سوی قانون یکشنبہٗ قریب الوقوع با «قانون میہن پرستی» در سال ۲۰۰۱ آغاز کرد۔ آن نشانہٗ با «اعلامیہ استقلال» ہم تراز است؛ اعلامیہ ای کہ در آغاز خود چون برہ سخن گفت، زیرا اعتراض پروتستانتیسیم را بر ضد قدرت پادشاہی و سلطہٗ پاپی بیان می کرد۔ اما نشانہ ای کہ در پایان خود با آن ہم تراز می شود («قانون میہن پرستی») بیانگر سرکوب پروتستانتیسیم است۔

دومین نشانهٔ راه در سیر دو شاخ در زمان مہرگذاری، در آغاز یہوسیلہٗ قانون اساسی نمایان شد؛ قانونی کہ جدایی آن دو قدرت را مدون ساخت، و این همان قوتِ وحشِ زمین است. آن نشانهٔ راه در پایان بہ موازاتِ خود رسید، با «دادگاہ فرمایشی» جلساتِ استماع ۶ ژانویہ ۲۰۲۱، جایی کہ امتیازاتِ بنیادینِ قانون اساسی بہ خاطر مصلحت‌اندیشیِ سیاسی کنار نہادہ شد.

آخرین نشانهٔ راه در سفر پایانی آن دو شاخ، قانون یکشنبہ‌ای است کہ بہ زودی خواہد آمد و در آغاز خود بہ واسطۂ قوانین بیگانگان و فتنہ‌انگیزی بہ طورِ نمادین پیش‌نمودہ شد. بدین‌سان، سہ نشانهٔ راه تاریخ‌های آغازین، گذار از استقلال و آزادی‌ای را کہ برہ نمایانگر آن بود (۱۷۷۶) — کہ تنها راہ آزادی حقیقی است — بہ سوی بندگی اژدہا (۱۷۹۸) مشخص ساختند.

تین نشانِ راہِ زمانِ مہرِ اُسِ ارضی حیوانِ کِ آخری سفر کی نشاندهی کرتے ہیں، جو جھوٹا نبی ہے۔ یہ سفرِ یروشلم پر اختتام پذیر ہوتا ہے، جب عَلمِ بلند کیا جاتا ہے، اور جب پھر بہت سے لوگ کہیں گے: "اُو، ہم خداوند کے پہاڑ پر چڑھ جائیں، یعقوب کے خدا کے گھر کو چلیں؛ اور وہ ہمیں اپنی راہوں کی تعلیم دے گا، اور ہم اُس کے راستوں پر چلیں گے: کیونکہ شریعتِ صیون سے صادر ہوگی، اور خداوند کا کلام یروشلم سے۔"

سفرِ نہایی سہ مرحلہ‌ای وحشِ زمین، سفرِ یکِ نبی کاذب است در راہِ خویش بہ سوی اورشلیم. ہنگامی کہ نبی حقیقی آمد و بہ اورشلیم داخل شد، چنین کرد در حالی کہ بر الاغی سوار بود. وحشِ زمین نیز بر «الاغی» بہ اورشلیم داخل می‌شود، زیرا او بہ عنوانِ نبی کاذب (وحشِ زمین)، بہ وسیلۂ بلعام نمایانده می‌شود. بلعام، در طلبِ نام و ثروت، از دعوتِ خویش برای آن کہ نبی حقیقی باشد روی گردانید و «از وفاداری بہ شریعتِ یہوہ مرتد شد.» او مصمم گردید کہ در لعنت کردن قومِ خدا مشارکت کند، همان‌گونہ کہ ایالات متحدہ در قانونِ یکشنبہ بہ زودی فرارسندہ چنین خواہد کرد.

سفرِ بلعام با سوار شدن بر الاغی انجام شد، و در طول سفر او سہ بار تصریح می‌شود کہ الاغِ بلعام موجب رنجشِ بلعام گردید. بارِ نخست، الاغ از راہ منحرف شد.

اور گدھی نے خداوند کے فرشتہ کو راستہ میں کھڑا دیکھا، اور اُس کی تلوار اُس کے ہاتھ میں کھنچی ہوئی تھی؛ تب گدھی راستہ سے ہٹ کر کھیت میں چلی گئی؛ اور بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اسے پھر راستہ پر لے آئے۔ گنتی ۲۲:۲۳.

در ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱، اسلام وای سوم، آن خر وحشیِ عربیِ نبوتِ کتابِ مقدس، بلعام را از راہِ منحرف ساخت؛ زیرا ہنگامی کہ ساختمان‌های عظیمِ شہر نیویورک فرو ریختند، آن رویداد «نقطہ عطفی» در تاریخِ ملت‌ها و کلیسا بود. آن فرشتہ‌ای کہ در راہِ ایستادہ بود، همان فرشتہِ قدیر بود کہ سپس نازل شد تا زمین را با جلالِ خویش منور سازد. آن خر بارِ دیگر سببِ اندوہِ بلعام می‌شد.

اما فرشتۂ خداوند در گذرگاہِ تاکستان‌ها ایستادہ بود، و در این سو دیواری بود و در آن سو نیز دیواری. و چون الاغ، فرشتۂ خداوند را دید، خود را بہ سوی دیوار فشرد و پایِ بلعام را بر دیوار فشرد و کوبید؛ پس او بارِ دیگر آن را زد. اعداد ۲۲: ۲۴، ۲۵.

پس از ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱، قومِ خدا می‌بایست پیامِ سرودِ تاکستان را بسرایند (اشعیا، باب بیست و ہفتم)، کہ بلعام اکنون در همان موضع قرار دارد، با «دیوار»ی در این سو، و «دیوار»ی در آن سو. دیوارِ مرزِ جنوبیِ ایالات متحدہ همان موضوعی است کہ پیش از سقوطِ «دیوارِ جداییِ کلیسا و دولت» در سومین و آخرین وای‌مارک قرار دارد. مسئلۂ «دیوار» در مرزِ جنوبیِ همان جایی است کہ «پای» بلعام کوبیدہ می‌شود، زیرا جنگی داخلی بر سرِ مہاجرتِ آغاز می‌گردد تا جانورِ زمین را پیشاپیشِ تکرارِ جنگِ داخلی بہ دو حزبِ متخاصم تقسیم کند.

تاریخ میان دو دیوار همان تاریخی است که به وسیله نشان راه قانون اساسی از 1789 تا 1798 نمایانده شده است؛ تاریخی که نمودگار تاریخ سال 2015 بود، هنگامی که ترامپ کارزار خود را برای منصب ریاست جمهوری با تأکید بر «ساختن دیوار» اعلام کرد، تا آن گاه که قانون یکشنبه به زودی آینده دیوار جدایی کلیسا و دولت را برخواهد داشت.

پس از ۱۱ سپتامبر ۲۰۰۱، وحش زمین، که به وسیله بلعام نمایانده شده است، آغاز به انقسام کرد. انقسام دو دیوار بلعام، بیانگر جدایی دو طبقه در درون هر دو شاخ وحش زمین است؛ امری که به وسیله انتخاب ترامپ در سال ۲۰۱۶، مرگ دو شاهد در سال ۲۰۲۰، محاکمات پلوسی در ۶ ژانویه ۲۰۲۱، زنده شدن دوباره دو شاهد در سال ۲۰۲۳، و زمین گیر کردن بلعام به وسیله الاغ در ۷ اکتبر ۲۰۲۳ نمایان گردید.

آخر علامة في رحلة بلعام هي حين «تتكلم» الأتان، وذلك عند قانون الأحد الوشيك المجيء، حيث تتكلم الولايات المتحدة كتنين، وحيث يتكلم ملاك رؤيا ثمانية عشر مرة ثانية، وحيث تتكلم رؤية حقوق التي تأتت. أما الرؤية التي تأتت فهي رؤية الإسلام للويل الثالث، وهي تتكلم كأتان وحشية بأفعالها الوحشية عند قانون الأحد الوشيك المجيء.

اور فرشتہ خداوند آگے بڑھا اور ایک تنگ جگہ میں کھڑا ہوا، جہاں نہ دائیں طرف مڑنے کی گنجائش تھی نہ بائیں طرف۔ اور جب گدھی نے فرشتہ خداوند کو دیکھا تو وہ بلعام کے نیچے بیٹھ گئی؛ تب بلعام کا غصہ بھڑک اٹھا اور اس نے گدھی کو لاٹھی سے مارا۔ اور خداوند نے گدھی کا منہ کھول دیا، اور اس نے بلعام سے کہا، میں نے تجھ سے کیا کیا ہے کہ تو نے مجھ سے تین بار مارا ہے؟ بلعام نے گدھی سے کہا، اس لیے کہ تو نے میری ہنسی اڑائی ہے؛ کاش میرے ہاتھ میں تلوار ہوتی، کیونکہ اب میں تجھے قتل کر ڈالتا۔ گدھی نے بلعام سے کہا، کیا میں تیری وہی گدھی نہیں ہوں جس پر تو اُس وقت سے سوار ہوتا آیا ہے جب سے میں تیری ہوئی، آج کے دن تک؟ کیا میں کبھی تیرے ساتھ ایسا کرنے کی عادی رہی ہوں؟ اس نے کہا، نہیں۔ تب خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھول دیں، اور اُس نے فرشتہ خداوند کو راستے میں کھڑا دیکھا، اور اُس کے ہاتھ میں اس کی تلوار کھنچی ہوئی تھی؛ اور اس نے اپنا سر جھکا دیا اور منہ کے بل گر پڑا۔ گنتی 26:22-31۔

ایالات متحدہ همان نبی کاذب است کہ جهان را فریب می دهد تا تمثال وحش را در سراسر جهان برپا سازد. در آن دوره زمانی که زمان شکل گیری تمثال وحش در درون ایالات متحدہ است، ایالات متحدہ به وسیله نبی کاذب حمل می شود کہ با الاغ بلعام نمایانده شده است. نبی کاذب در زمان مہرگذاری یکصد و چهل و چہار ہزار نفر، کہ ہمہ آن قدرت های فاسد در ایالات متحدہ را وادار می سازد تا در رابطہ ای میان کلیسا و دولت بہ ہم پیوندند، اسلام وای سوم است.

این کار خود را از طریق جنگ، و فروپاشی اقتصادی ای کہ آن جنگ بہ بار می آورد، بہ انجام می رساند. این دو ویژگی همان نیروہایی ہستند کہ نبی کاذب ایالات متحدہ بہ وسیله آن ہا تمام جهان را مجبور می سازد، هنگامی کہ کاری را کہ نبی کاذب ہاویہ در ایالات متحدہ انجام داده بود، تکرار می کند.

ایالات متحدہ اکنون میان مسئلہ دیوار (مہاجرت)، کہ ہستہ «قوانین بیگانگان و فتنہ» مصوب 1798 بود، و دیوار جدایی کلیسا و دولت قرار دارد؛ دیواری کہ با قانون یکشنبہ ای کہ بہ زودی خواہد آمد، بہ طور کامل برداشته خواہد شد. ایالات متحدہ از ہم اکنون از نظر مالی فلج شدہ است، زیرا بدھی ملی آن فراتر از امکان ترمیم است. قدرت اژدہا در حال حاضر با تکیہ گاہ ساختن برای یک پیش بینی مالی کاذب، آن را سرپا نگہ می دارد؛ اما این دروغی است کہ مدعی است ثروت با دستگاه چاپ تولید می شود؛ و در ہر حال، اژدہا همان دروغ گوی نبوت کتاب مقدسی است. او دروغ خود را از طریق نمود امروزی دستگاه تبلیغاتی مشہور ہیتلر اشاعہ می دہد، و بدین سان منطق لازم را برای تکرار عنصر چہارم «قوانین بیگانگان و فتنہ» فراہم می سازد؛ همان عنصری کہ بہ رئیس جمہور اختیار می داد ہر

رسانه‌ای را که با اندیشه‌های او مخالفت می‌کرد، تعطیل کند.

عیسی همواره پایان یک چیز را با آغاز یک چیز به تصویر می‌کشد. تصویر وحش در ایالات متحده باید همان ویژگی‌های نبوی تصویر جهانی وحش را دارا باشد، و چنین نیز هست؛ اما فریبی که آن اتحاد فاسد را در درون نبی کاذب وحش زمین پدید می‌آورد، نبی کاذب اسلام است. هم بلعام و هم الاغ، نمادهای انبیای کاذب‌اند. تاریخ مهر شدن یکصد و چهل و چهار هزار، تاریخ سه قدرت‌هاویه است. اسلام برآمده از هاویه، نخستین نشان راه یازدهم سپتامبر ۲۰۰۱ است. الحاد هاویه در سال ۲۰۲۰ برمی‌خیزد تا آن دو شاهد را بکشد، و کاتولیسیسم هاویه از مرگ خود در قانون یکشنبه‌ای که به زودی خواهد آمد، برمی‌خیزد.

مور به دا مطالعه په راتلونکې مقاله کې ادامه ورکړو.

«دنیا در حال بهتر شدن نیست. مردان شریر و فریب‌دهندگان پیوسته بدتر و بدتر خواهند شد، در حالی که فریب می‌دهند و خود نیز فریب می‌خورند. یهودیان با رد کردن پسر خدا، تجسم تنها خدای حقیقی، که واجد نیکویی، رحمت، و محبتی خستگی‌ناپذیر بود، که دلش همواره از اندوه انسان متأثر می‌گشت، و با برگزیدن قاتلی به جای او، نشان دادند که طبیعت انسانی، آنگاه که قدرت بازدارنده روح خدا برداشته شود و انسان‌ها تحت سلطه مرتد قرار گیرند، چه می‌تواند بکند و چه خواهد کرد. آنان که شیطان را به‌عنوان حاکم خود برمی‌گزینند، روح سرور برگزیده خویش را آشکار خواهند ساخت.»

«دنیا هرگز بهبود نخواهد یافت تا زمانی که خدا از جایگاه خویش بیرون آید تا آن را به سبب عصیان‌ش مجازات کند. آنگاه زمین خون خویش را آشکار خواهد ساخت و دیگر کشتگان خود را نخواهد پوشانید. مسیح شاگردان خود را هشدار داد: «هوشیار باشید که کسی شما را نفریبد. زیرا بسیاری به نام من خواهند آمد و خواهند گفت: من مسیح هستم؛ و بسیاری را خواهند فریفت. و اخبار جنگ‌ها و شایعات جنگ‌ها را خواهید شنید؛ زهار که مضطرب نشوید، زیرا می‌باید همه این امور واقع شود، لیکن هنوز انتها نرسیده است. زیرا قومی بر قومی، و مملکتی بر مملکتی، خواهد برخاست؛ و در جای‌های مختلف قحطی‌ها و وباها و زلزله‌ها پدید خواهد آمد. همه اینها آغاز دردهاست. آنگاه شما را تسلیم خواهند کرد تا آزار ببینید، و شما را خواهند کشت؛ و به خاطر نام من، همه امت‌ها از شما نفرت خواهند داشت. و در آن هنگام بسیاری لغزش خواهند خورد، و یکدیگر را تسلیم خواهند کرد، و از یکدیگر نفرت خواهند داشت. و انبیای کذب بسیار برخاسته، بسیاری را خواهند فریفت. و از آنجا که گناه فزونی خواهد گرفت، محبت بسیاری سرد خواهد شد. اما آن که تا به انتها صبر کند، همان نجات خواهد یافت.»

ο Χριστός βρισκόταν επάνω σε αυτή τη γη, ο κόσμος προτίμησε τον Χριστό» Βαραββά. Και σήμερα ο κόσμος και οι εκκλησίες κάνουν την ίδια επιλογή. Οι σκηνές της προδοσίας, της απόρριψης και της σταύρωσης του Χριστού έχουν επαναληφθεί, και θα επαναληφθούν πάλι σε απέραντη κλίμακα. Οι άνθρωποι θα γεμίσουν με τα γνωρίσματα του εχθρού, και μαζί τους οι πλάνες του θα έχουν μεγάλη δύναμη. Ακριβώς στον βαθμό που το φως απορρίπτεται, θα υπάρχει παρερμηνεία και παρανόηση. Εκείνοι που απορρίπτουν τον Χριστό και εκλέγουν τον Βαραββά εργάζονται υπό μια ολέθρια εξαπάτηση. Η διαστρέβλωση και η ψευδομαρτυρία θα αυξηθούν έως φανερή ανταρσία. Εφόσον ο οφθαλμός είναι πονηρός, όλο το σώμα θα είναι γεμάτο σκοτάδι. Εκείνοι που δίνουν τις στοργές τους σε οποιονδήποτε ηγέτη εκτός από τον Χριστό θα βρεθούν υπό τον έλεγχο, σώματι, ψυχή και πνεύματι, μιας τόσο σαγηνευτικής παραφοράς, ώστε υπό τη δύναμή της οι ψυχές αποστρέφονται το να ακούσουν την αλήθεια για να πιστέψουν το ψεύδος.

Παγιδεύονται και συλλαμβάνονται, και με κάθε τους πράξη κραυγάζουν: Απόλυσε
σε εμάς τον Βαραββά, αλλά σταύρωσε τον Χριστό»

«اینک نیز این تصمیم در حال اتخاذ شدن است. صحنه‌هایی که بر صلیب به اجرا درآمدند، بار دیگر به اجرا درمی‌آیند. در کلیساهایی که از حقیقت و پارسایی منحرف شده‌اند، آشکار می‌شود که طبیعت انسانی، هنگامی که محبت خدا اصلی پایدار در جان نباشد، چه می‌تواند بکند و چه خواهد کرد. ما نباید از هیچ آنچه اکنون ممکن است رخ دهد شگفت زده شویم. ما نباید از هیچ نمودهای هولناک به شگفت آییم. آنان که شریعت خدا را زیر پای ناپاک خویش لگدمال می‌کنند، همان روحی را دارند که در مردانی بود که به عیسی اهانت کردند و او را تسلیم نمودند. ایشان، بی‌آنکه کمترین عذاب وجدانی داشته باشند، اعمال پدر خویش، ابلیس، را به جا خواهند آورد. آنان همان پرسشی را خواهند پرسید که از لب‌های خیانت‌پیشه یهودا برآمد: اگر عیسی مسیح را به شما تسلیم کنم، به من چه خواهید داد؟ همین اکنون نیز مسیح در شخص مقدسان خود تسلیم می‌شود.» Review and Herald, January 30, 1900.